20505-کیا زمین پر ابھی تک خضر زندہ ہیں؟

سوال

کیا خضر علیہ السلام دنیا میں آج تک زندہ ہیں، اور کیا وہ قیامت تک زندہ ہی رہیں گے ؟

پسندیدہ جواب

شیخ شنقیطی رحمہ اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں :

خضر علیہ السلام کے بارہ میں صالحین کی حکایات کا شمار نہیں، اوران کا یہ دعوی کہ الیاس اور خضر علیہ السلام ہر سال حج کرتے ہیں، اوران سے بعض دعائیں بھی روایت کی جاتی ہیں یہ سب کچھ معروف ہے، اس کے قائلین کی سب سندیں بہت ہی زیادہ ضعیف ہیں ۔

اس لیے کہ ان میں غالب طور پر ان لوگوں سے حکایات ہیں جن کے بارہ میں گمان ہے کہ وہ صالح قسم کے لوگ تھے، اوریا پھر وہ خوابوں کے قصے ہیں، اورانس رضی اللہ تعالی عنہ وغیرہ سے کچھ مرفوع احادیث بھی ہیں جو سب کی سب ضعیف ہیں اورپایہ ثبوت نہیں پہنچتیں اورنہ ہی ان سے حجت قائم ہو سکتی ہے ۔

اس مسئلہ میں دلائل کے ساتھ جو بات مجھے راجح معلوم ہوئی ہے کہ خضر علیہ السلام زندہ نہیں بلکہ وفات پاچکے ہیں، اس کے کئی ایک دلائل ہیں جن میں سے چند ایک ذکر کیا جاتا ہے :

پہلی دلیل :

اللہ تبارک وتعالی کے اس فرمان کا ظاہر :

{آپ سے قبل ہم نے کسی انسان کو بھی ہیشگی نہیں دی، کیا اگر آپ فوت ہوگئے تو وہ ہمیشہ کے لیے رہ جائیں گے} الانبیاء (34) ۔

دوسری دلیل :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(اے اللہ اگر تو اہل اسلام کی اس چھوٹی سی جماعت کو ہلاک کردے گا تو زمین میں تیری عبادت نہیں ہوگی) صحیح مسلم ۔

تیسری دلیل :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا کہ زمین پر جو بھی آج کی رات موجود ہے وہ سو برس بعد باقی نہیں رہے گا ۔

تو بالفرض اگر اس وقت خضر علیہ السلام زندہ بھی تھے تو اس سو برس سے زیادہ زندہ نہیں رہے ۔

امام مسلم رحمہ اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما نے بیان کیا کہ :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زندگی کے آخری ایام میں ایک رات ہمیں عشاء کی نماز پڑھائ اور سلام پھیرنے کے بعد فرمانے لگے :

تم اپنی آج کی اس رات کو یاد رکھو، بلاشبہ جو بھی آج روئے زمین پر موجود ہے وہ سو برس بعد اس زمین پر باقی نہیں رہے گا ۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ لوگوں کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس کلمہ کو سمجھنے میں غلطی لگ گئ جس میں وہ اس سو برس کے متعلق باتیں کرنے لگے ہیں ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تو یہ فرمایا کہ جو آج اس زمین پر زندہ ہے وہ سو برس بعد زندہ نہیں رہے گا، اس سے مراد تو یہ تھا کہ وہ صحابہ کا دور گزر جائے گا ۔ ۔ ۔ ۔

چوتھی دلیل :

اگر خضر علیہ السلام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے تک زندہ ہوتے تو پھر وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کرنے والوں میں ہوتے اور ان کی مدد و تعاون کرتے اور ان کے ساتھ مل کر جہاد وقتال کرتے اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سب جن وانس کی طرف مبعوث کیے گئے ہیں ۔

واللہ اعلم.